اصلاح کردے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔'' (البقرۃ:182) خود رسول اللہ ﷺ نے بعض غلط وصایا کی اصلاح فرمائی ہے چنانچہ حدیث میں ہے کہ ایک انصاری کی کل جائیداد چھ غلام تھے۔اس نے وصیت کے ذریعہ انہیں آزاد کردیا۔اس کے مرنے اور کفن ودفن کے بعد اسکے ورثاء رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حقیقت حال سے آپ کو آگاہ کیا تو آپؐ مرنے والے کو سخت بُرا بھلا کہا پھر اسکی وصیت کو کالعدم کرتے ہوئے ان چھ غلاموں کے متعلق قرعہ اندازی کی چھ کا ایک تہائی یعنی دو غلام آزاد کردیئے اور باقی چار ورثاء کے حوالے فرما کر ان کے نقصان کی تلافی کردی۔(صحیح مسلم، الایمان:1668) دیگر روایات میں اسکے متعلق قول شدید کی وضاحت بھی ہے چنانچہ آپ نے فرمایا کہ اگر ہمیں اسکی حرکت کا پہلے علم ہوتا تو ہم اسکی نماز جنازہ نہ پڑھتے مسند امام احمد ۴/۴۴۳) بلکہ ایک روایت میں ہے کہ ہم اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ کرتے۔(سنن ابی داؤد، العتق:3958) ان احادیث کے پیش نظر ہمیں وصیت کے معاملہ میں احتیاط سے کام لینا چاہئے۔صورتِ مسؤلہ میں وصیت کے متعلق جو کوتاہی کی گئی ہے لواحقین کو چاہئے کہ پنچائیتی سطح پر اس کی اصلاح کی جائے تاکہ مرحوم کو اخروی باز پرس سے نجات ملے۔ناجائز وصیت کی اصلاح کرنا ضروری ہے اور قرآن کریم کا ایک اہم ضابطہ ہے جس میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔

سوال: ہمارے ہاں کچھ لوگ عذاب قبر اور زکوۃ کے منکر ہیں۔وہ صرف سونے کی زکوۃ کے قائل ہیں۔ایسے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنا شرعاً کیسا ہے کیا ایسے لوگوں کو مسلمانوں کی مساجد میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے؟ وضاحت فرمائیں۔ (خواجہ لئیق احمد بٹ ضلع سیالکوٹ)

جواب:۔اللہ تعالیٰ نے دین اسلام ہمیں قرآن وسنت کی صورت میں عطاء فرمایا ہے۔اس پر عمل کرنے میں ہمیں ہر مقام پر سرخرو ہونے کی بشارت اور ضمانت دی گئی ہے لیکن دشمنان اسلام نے اس میں نقب زنی کیلئے ایک ایسے رہزن کا انتخاب کیا ہے جو مارِ آستین ہونے کے ساتھ ساتھ دام ہم رنگ زمین بچھانے میں بڑا ماہر ہے کراچی کی سرزمین اس قسم کے رہزن پیدا کرنے میں بڑی زرخیز واقع ہوئی ہے۔چنانچہ مسعود الدین عثمانی اور مسعود احمد اسی قماش کے لوگ تھے جنہوں نے دور حاضر میں خوارج اور معتزلہ کا کردار ادا کیا۔انہوں نے امت کے ہاں مسلمہ افکار ونظریات کا انکار کیا، پھر ایک ایسے منہج اور طرز عمل کی بنیاد رکھی جو سبیل المومنین سے ہٹ کر تھا۔اہل حق نے ان کی خوب سرکوبی کی۔ان کا مسئلہ عذاب قبر یا زکوۃ کا انکار نہیں بلکہ جو بھی قرآنی آیت ان کے مزعومہ خیالات کے خلاف ہوتی ہے۔اس کی دور از کار تاویل اور جو حدیث ان کیلئے سدراہ

ہوتی ہے اسکا انکار کر دیتے ہیں۔ان حضرات کا روحانی نسب نامہ بنوتمیم کے ذوالخویصرہ نامی شخص سے جاملتا ہے جس نے اس امت میں رسول اللہ ﷺ کی حدیث یعنی عمل مبارک پر اعتراض کیا تھا کہ آپ اللہ سے نہیں ڈرتے اور عدل وانصاف سے کام نہیں لیتے رسول اللہ ﷺ نے اسی وقت پیشین گوئی کے طور پر فرمایا تھا کہ اسکی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق کے نیچے نہیں اُترے گا۔(صحیح بخاری،الادب:6163) یہ لوگ ظاہری خشونت اور باطنی یبوست سے پہچانے جاتے ہیں۔ اتمامِ حجت کیلئے ان کے افکار ونظریات کا توڑ کرنا ضروری ہے۔اس سلسلہ میں مقامی پختہ کار علماء سے رابطہ کرکے احادیث وسنن کے ذریعے ان کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ناپختہ ذہن حضرات کو ان سے اجتناب کرنا چاہیئے۔اہلحدیث مساجد سے یہ حضرات لوگوں کو دور رہنے کی تلقین کرتے ہیں اور بزعم خود اپنے مراکزِ توحید میں آنے کی دعوت دیتے ہیں۔ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے گریز کیا جائے بلکہ یہ لوگ کسی دوسرے کو اپنے پیچھے کھڑے ہوکر نماز پڑھنے کی اجازت بھی نہیں دیتے:اعاذنااللّٰہ منھم و من شرّھم

بشکریہ ہفت روزہ ''اہلحدیث'' لاہور

(بقیہ ''عشرہ روشن پاکستان'') AYF تحصیل جہلم:

صدر:محمد نعمان نذیر / نائب صدر:محمد شہزاد/ ناظم تبلیغ: قاری محمد رمضان / جنرل سیکرٹری: رانا ثاقب / جوائنٹ سیکرٹری:محمد شفیق / رابطہ سیکرٹری:خرم شہزاد / سیکرٹری نشرواشاعت: قیصر بٹ / ناظم مالیات: حافظ زکریا معاون:محمد بلال یوسف

آخر میں مہمان خصوصی نے تقریری مقابلے میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کیئے۔

اہل حدیث یوتھ فورس ضلع جہلم کے زیر اہتمام عشرہ روشن پاکستان کے سلسلے میں دوسرا پروگرام کالا گوجراں میں ہرسوال پر ایک انعام کی صورت میں منعقد ہوا۔جس میں مقامی طلبہ اور شرکاء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اس پروگرام کی کامیابی کا کریڈٹ ڈاکٹر عاطف جواد کو جاتا ہے جنہوں نے بہت محنت کی تھی۔اس پروگرام میں اہل حدیث یوتھ فورس کی ضلعی کابینہ کے عہدے داران حافظ عبدالغفور اور خالد مدنی نے پاکستان اور اسلام کے حوالے سے خطاب کیا اور ASF ضلع جہلم کے آرگنائزر سعد مدنی نے بھی خصوصی خطاب کیا آخر میں عامر سلیم جنرل سیکرٹری AYF ضلع جہلم نے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔اس پروگرام میں بھی بطور انعام دینی کتب دی گئیں۔